روزنامہ الفضل ربوہ
فون 449
خطبہ نمبر 13
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 46-81 نمبر 182 | سوموار 26 ربیع الاول 1417ھ 12 ظہور 1375ہش 12 اگست 1996ء

خدا کی راہ میں فدا ہو جاؤ اور ہمہ تن اس کے ہو جاؤ

اے خدا کے بندو! دلوں کو صاف کرو اور اپنے اندرونوں کو دھو ڈالو۔ تم نفاق اور دورنگی سے ہر ایک کو راضی کر سکتے ہو مگر خدا کو اس خصلت سے غضب میں لاؤ گے۔ اپنی جانوں پر رحم کرو اور اپنی ذریت کو ہلاکت سے بچاؤ۔ کبھی ممکن ہی نہیں کہ خدا تم سے راضی ہو حالانکہ تمہارے دل میں اس سے زیادہ کوئی اور عزیز بھی ہے۔ اس کی راہ میں فدا ہو جاؤ اور ہمہ تن اس کے ہو جاؤ۔ اگر چاہتے ہو کہ اسی دنیا میں خدا کو دیکھ لو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب تربیتوں سے بڑھ کر تربیت یہ ہے کہ کسی شخص کو باجماعت عبادت کا عادی بنا دیا جائے

خطبہ ارشاد فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بتاریخ 6 اکتوبر 1995ء بمطابق 6 اخاء 1374 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا:

(۔) مجلس انصار اللہ کینیڈا کا دسواں سالانہ اجتماع کل سات اکتوبر سے شروع ہو رہا ہے جو تین دن جاری رہے گا اور 9۔ اکتوبر کو بروز سوموار یہ اجتماع ختم ہو گا۔ دوسرے ناروے کا جلسہ سالانہ ہو رہا ہے اور چونکہ ان کا اصرار تھا کہ میں خود وہاں پہنچ کر اس جلسے میں شمولیت اختیار کروں اور یہاں کی مصروفیات کے باعث مجھے مجبوراً اس پیش کش کو رد کرنا پڑا یعنی اس کو قبول نہ کر سکا اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ آج اس خطبہ میں ان کا بھی کچھ ذکر ہو' ان سے بھی کچھ مخاطب ہوں۔

جہاں تک انصار اللہ کینیڈا کا تعلق ہے یہ انصار اللہ کینیڈا کی مجلس 'کینیڈا کی عمومی تصویر سے کچھ مختلف نہیں ہے۔ کینیڈا ایک قسم کے تضادات کا مجموعہ ہے۔ بعض پہلوؤں سے خدا کے فضل سے نمایاں خوبیاں بھی موجود ہیں اور بعض پہلوؤں سے کچھ ایسی کمزوریاں ہیں جو احمدیت کے آج کل کے موسم کے شایان شان نہیں ہیں۔ اگر خزاں کے موسم میں پتے زرد ہوں تو ہر درخت کے پتے زرد ہوتے ہیں ہاں اگر کچھ اجنبی بات معلوم ہوتی ہے تو یہ کہ کوئی درخت سرسبز بھی ہوتے ہیں اور بہاریں اگر درختوں کے پتے زرد ہو جائیں تو یہ اجنبی بات ہے۔ جماعت کینیڈا مخلص ہے۔ مالی قربانی میں بھی پیش پیش ہے 'عموماً ان کے اندر اصلاح کا جذبہ بھی ہے 'اجتماعی کاموں میں شوق سے حصہ لیتے ہیں مگر (دعوت الی اللہ) کی طرف نہیں آتے۔ ایک آدھ آدمی کے سپرد کام کیا اس سے بھی اس رنگ میں کوتاہیاں ہو گئیں کہ اس کے بنائے ہوئے آدمی جماعت کو بالعموم قبول نہ رہے کچھ بنیادی خامیاں دکھائی دی گئیں اور اس کے بعد معاملہ ختم۔ حالانکہ دنیا کی سب جماعتوں میں (دعوت الی اللہ) کے لحاظ سے اتنی بیداری ہے کہ وہ زمینیں جو بالکل بنجر دکھائی دیتی تھیں ان میں بھی نشوونما شروع ہو گئی ہے۔ اس لئے میں نے کہا کہ بہار کا موسم ہے اور اس موسم میں خزاں اجنبی دکھائی دیتی ہے۔ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی توقعات کے بالکل برعکس ہے۔ آپ تو فرماتے ہیں:

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

تو حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کا یہ شعر آج تمام دنیا کی جماعتوں کی تصویر بنا ہوا ہے اور یہ تصویر ان کی ذات میں زندہ ہو گئی ہے۔ (۔) تو وہ کینیڈا کا بوستاں کیوں سب سے الگ ہے۔ یہ قابل فکر بات ہے۔ ان کو اس طرف سنجیدگی سے توجہ کرنی چاہئے۔ اگر ایک صحت مند وجود میں ایک چھوٹا سا بھی نقص ہو تو وہ نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ اس لئے اگر دوسرے پہلوؤں سے بے چاری کمزور' مری پٹی جماعت ہوتی تو شاید یہ بات اتنی نمایاں دکھائی نہ دیتی۔ کیونکہ بعض جھاڑ ایسے ہیں' بعض درخت ایسے ہیں بہار کے موسم میں بھی جن کا رنگ زرد ہی ہوتا ہے بے چاروں کا۔ اور اس کو اردو میں اس طرح مثال کے طور پر بیان کیا گیا ہے کہ کسی نے پوچھا میاں روتے کیوں ہو تو اس نے کہا میری شکل ہی ایسی ہے۔ بعض بے چارے پودوں کی شکل ہی خزاں رسیدہ ہوتی ہے۔ اگر ایسی بات ہوتی تو میں نمایاں طور پر محسوس نہ کرتا۔ ان کی شکل تو ایسی نہیں جیسا وہ بن کے دکھا رہے ہیں۔ ہاں بعض جماعتوں میں جہاں آغاز ہے تربیت کا ابھی پوری طرح بیداری نہیں ہوئی وہاں ہر طرف زردی کے آثار ہیں مگر یہاں سبزی کے بیچ میں یہ زردی بہت ہی بری دکھائی دیتی ہے۔ ایسا داغ ہے جو اور زیادہ نمایاں ہو جاتا ہے۔

اس لئے میں جماعت کینیڈا کو اور مجلس انصار اللہ کو خصوصیت سے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ کچھ ہوش کریں اگر جلدی اس بیماری کو دور نہ کیا تو یہ بیماریاں پھر پھیلنے لگتی ہیں۔ اور خاص طور پر ایسے موسم میں جب سب دنیا کے مزاج سے الگ ایک مزاج بنا لیا گیا ہو تو اس وقت یہ بیماری بعض دوسری خوبیوں کو بھی کھا جاتی ہے اس لئے فکر کرنی چاہئے۔ جلد از جلد اپنی صحت کی طرف توجہ دیں۔ ایک دو کی بحث نہیں ساری جماعت کو (دعوت الی اللہ) کے میدان میں جھونک دینے کا وقت آگیا ہے۔ اور اس کے پھر جو تازہ شیریں پھل ملیں گے وہ ساری جماعت کے لئے زندگی کا موجب بنیں گے۔ وہ روحانی لحاظ سے پھل ہیں یعنی ان کو ویسے تو نہیں کھا سکتے آپ۔ مگر وہ پھل ایسے ہیں جن کی شیرینی کا لطف تو اٹھا سکتے ہیں۔ ان کی خوشبو' ان کی لذت سے فیض یاب ہو سکتے ہیں اور اس کے نتیجے میں جماعت میں ایک نئی تازگی پیدا ہو جاتی ہے' نیا حوصلہ آتا ہے۔

جہاں جہاں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے دعوت الی اللہ کے کام کئے ہیں ان کے مردے بھی جی اٹھے ہیں۔ وہ لوگ جن کے متعلق جماعت کو وہم و گمان بھی نہیں تھا کہ ان میں کوئی روحانی زندگی کے آثار ہیں۔ بس سانس زندہ تھے مگر کوئی ایسے آثار نہیں تھے جس سے ان میں حرکت دکھائی دے' ان سے توقعات کی جا سکیں۔ مگر جو رپورٹیں آتی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ جہاں جہاں بھی کوئی داعی الی اللہ بن گیا ہے اس کی کایا پلٹ گئی ہے۔ اور یہی حال ہے جرمنی میں خدا کے فضل سے وہ بے چارے جو تربیت کے لحاظ سے بہت ہی پسماندہ اور محتاج تھے' ایسی جماعتوں سے آئے تھے جہاں لمبے عرصے سے ان کی تربیت نہیں کی گئی یا کی گئی تو انہوں نے اس کو رد کر دیا' جب داعی الی اللہ بنے ہیں تو ان کی کایا پلٹ گئی ہے خدا کے فضل سے۔ اپنے لئے بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائیں کرتے ہیں جن پر ان کی نظر ہے پھر ان کے لئے بھی کرتے ہیں جو ان کی جھولی میں پھل کے طور پر گرادیئے گئے۔ پس بہت ہی قابل فکر بات ہے جماعت کینیڈا کو اس میں خاص توجہ دینی چاہئے۔

اور انصار اللہ کی تو عمر ایسی ہے کہ اب اس کے بعد پھر دوسری دنیا کا سفر ہی ہے نا۔ اکا دکا تو اطفال بھی اٹھ جاتے ہیں اور خدام بھی اٹھ جاتے ہیں۔ مگر بطور جماعت کے انصار کے پرلی طرف کوئی اور جماعت نہیں ہے جس میں شامل ہو جائیں گے۔ اطفال کی جماعت بڑی ہوتی ہے' خدام میں داخل ہو جاتی ہے۔ ناصرات کی جماعت بڑی ہوتی ہے لجنہ میں چلی جاتی ہے۔ خدام کی جماعت بڑی ہوتی ہے انصار اللہ میں داخل ہو جاتی ہے۔ انصار کی جماعت ہزار سال کی بھی ہوگی تو اگلی دنیا میں جائے گی۔ تو بحیثیت جماعت ان کا انجام دوسری دنیا کے سفر میں ہے۔ تو جہاں دوسری دنیا کا سفر بالکل صاف سر پر کھڑا دکھائی دے رہا ہو وہ سٹیشن ہی وہی ہے جہاں آگے گاڑی ٹھہرنی ہے' تو پھر اور زیادہ فکر کی ضرورت ہے۔ ایسے وقت میں تو انسان کو اگر ساری عمر میں کچھ نہیں بھی کیا تو کوشش کرنی چاہئے کہ کچھ اتنی کمائی کرلے کہ خدا کے حضور حاضر ہو تو کچھ پیش تو کر سکے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں

اے بے خبر بخدمت (-) کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ بر آید فلاں نماند

حضرت (بانی سلسلہ) کا شعر ہے یا کسی اور کا۔ مجھے اس وقت قطعی طور پر تو یاد نہیں مگر میرے ذہن پر تو یہی تاثر تھا کہ حضرت بانی سلسلہ ہی کا شعر ہے۔ مگر شعر کا مضمون تو بہرحال حضرت (بانی سلسلہ) کا ہے اس میں قطعی شک کوئی نہیں کہ اے بے خبر (کلام الہی) کی خدمت پر اپنی کمر کس لے "زاں پیشتر" اس وقت سے پہلے کہ "کہ بانگ بر آید" کہ آواز سنائی دے' ایک آواز بلند ہو "فلاں نماند" وہ نہیں رہا' وہ نہیں رہا یعنی اس دنیا سے اٹھ گیا ہے۔ تو انصار اللہ کی عمر تو یہ بانگیں سننے کی عمر آگئی ہے جو ان کے جانے کے بعد دوسروں کو سنائی دے گی۔ مگر اگر اچھے کام یہاں کرلیں گے' خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے محنت کریں گے' کچھ زاد راہ بنالیں گے تو آسمان سے بھی تو ایک بانگ اٹھے گی جہاں اللہ تعالیٰ یہ فرمائے گا(-) اے میرے مطمئن نفس یعنی میری ذات سے مطمئن ہونے والے پیارے آجا' لوٹ کے میری طرف آجا تو مجھ سے راضی ہے میں تجھ سے راضی ہوں۔ تو دو قسم کی بانگیں ہیں جو بہرحال انجام کے وقت سنائی دیتی ہیں۔ ایک جانے والوں کے لئے پیچھے اٹھتی ہے اور ایک جانے والوں کے استقبال میں آسمان سے اترے گی۔ تو اس آواز کے لئے کیوں اپنے آپ کو تیار نہیں کرتے۔ اور پھر ایسا تیار کریں کہ جن کو آپ اپنی دعوت الی اللہ کے نتیجے میں خدا کا قرب عطا کرنے میں ایک بہانہ بن چکے ہوں وہ آپ کی یاد میں ہمیشہ آپ کو دعائیں دینے لگیں۔ محض فلاں نماند کی آوازیں نہ اٹھیں بلکہ یہ آوازیں اٹھیں کہ کاش وہ رہتا اور ہم چلے جاتے ہیں۔ وہ ایسا پاک وجود تھا کہ اس کے جانے سے خلا پیدا ہو گیا ہے۔

پس انصار اللہ خواہ کینیڈا کے ہوں خواہ دنیا میں کسی جگہ کے ہوں ان کو خصوصیت کے ساتھ اس اپنی حیثیت کو پیش نظر رکھنا چاہئے کہ بحیثیت جماعت وہ ایک مرنے والی جماعت ہے یعنی مادی طور پر مرنے والی مگر اس طرح مریں کہ ہمیشہ کے لئے زندہ ہو چکے ہوں تو تب ان پر موت آئے۔ مر کے جانا یعنی ہمیشہ کی موت کو قبول کرلینا یہ کوئی شعور کی بات نہیں' عقل کی بات نہیں ہے' یہ بہت ہی نقصان کا گھاٹے کا سودا ہے۔ پس میں امید رکھتا ہوں کہ انصار اللہ دنیا میں ہر جگہ میرے اس پیغام کو غور سے سنیں گے' سمجھیں گے اور اپنے اندر اور اپنے میں سے جو کمزور تر ہیں ان کے اندر نئی زندگی پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔

اور سب سے اچھا زندگی پیدا کرنے کا ذریعہ دعوت الی اللہ ہے۔ دعوت الی اللہ کا کام ایسا ہے کہ جو دونوں طرف نفع بخش ہے۔ جو بلاتا ہے اس کو بھی زندہ کرتا ہے' جس کو بلایا جاتا ہے وہ بھی زندہ ہو جاتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ سب سے زیادہ زندہ کے سپرد یہ کام کرتا ہے۔(-) پس زندگی یعنی روحانی زندگی ایک ایسی عظیم چیز ہے کہ جب یہ عطا کی جاتی ہے تو جس کو عطا کی جاتی ہے اس کی طرف سے عطا کرنے والے کو بھی ایک فیض ملتا ہے' وہ اور بھی زیادہ زندہ ہو جاتا ہے' اور جو زندہ ہو وہی زندگی بخش سکتا ہے غیر زندہ کو توفیق نہیں ملتی۔ پس وہ لوگ جو محنت کرتے ہیں اور پھل نہیں پاتے جب وہ دعائیں کرتے ہیں' فکر کرتے ہیں ان کے اندر تربیت کے لحاظ سے بھی ایک مربی بیدار ہو جاتا ہے' ایک دعائیں کرنے والا بزرگ ان کے نفس میں سے پیدا ہوتا ہے اور ہر پہلو سے وہ پہلے سے زندہ تر ہونے لگتے ہیں۔ پس میں امید رکھتا ہوں جماعت مجموعی صرف انصار اللہ ہی نہیں آج کے اس دور کے اہم ترین تقاضے کو پورا کریں گے اور دعائیں مانگتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو (دعوت الی اللہ) کے میدان میں جھونک دیں گے۔

جہاں تک ناروے کا تعلق ہے ناروے کی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے دن بدن ترقی پذیر ہے اور ہر پہلو سے ایسی ترقی کر رہی ہے کہ جس سے دل کو حقیقی خوشی پہنچتی ہے۔ دعوت الی اللہ کا کام بھی جاری ہے اگرچہ اتنا زیادہ نہیں جتنا دوسری خوبیوں میں جماعت ناروے آگے بڑھ چکی ہے مگر اپنی توفیق اور حیثیت کے لحاظ سے خدا کے فضل سے بہت سی جماعتوں سے نسبتاً آگے ہے اور یہ روح دن بدن نمایاں ہو رہی ہے۔ زیادہ احمدی جو پہلے (دعوت الی اللہ) کر رہے تھے ان میں مزید ان کے اضافے ہو رہے ہیں۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ جماعت ناروے کو بھی باقاعدہ منظم طریق پر اب یہ نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہ کون ہے جو دعوت الی اللہ میں حصہ نہیں لے رہا۔ ایسا آدمی اگر بیمار ہے' کمزور ہے یا ایسی خاتون ہیں جن کے بس کی بات نہیں یا ایسے آنے والے ہیں جو بڑی عمر میں پاکستان سے آئے اور ان کو زبان نہیں آتی' کوشش کرتے ہیں تو بھی نہیں آتی' اس گروہ کو بھی اگر خصوصیت سے منظم کرکے دعاؤں پر ان کو مامور کیا جائے کہ تم نے دعائیں کرنی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ان کا بھی حصہ ہوگا۔ پھر اگر اور زیادہ عقل سے کام لیں تو دعاؤں کے بعد یہ سوچیں کہ ہر آدمی براہ راست (دعوت الی اللہ) میں ملوث نہ بھی ہو تو (دعوت الی اللہ) کی تیاری کے سلسلے میں پیچھے بہت سے کارکنوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ تو ایک جہاد ہے اور جہاد میں یہ مضمون ایسا ایک لازمی مضمون ہے کہ وہ لوگ جو مذہبی نقطہ نگاہ سے جہاد کو نہیں بھی سمجھتے' فوجی نقطہ نگاہ سے اس بات کو سمجھتے ہیں کہ جو فوجیں ہیں ان میں لڑنے والا سپاہی باقی فوج کی تعداد کی نسبت کم ہوتا ہے اور ایک بڑی تعداد فوج کی ایسی ہے جو لڑنے والے سپاہی کے لئے تیاری کر رہی ہے۔ کچھ گولہ بارود بنانے میں مصروف ہیں جو فیکٹریوں میں کام کر رہے ہیں وہ بھی تو ایک فوج کا حصہ ہیں۔ کچھ وہ ہیں جو ان ڈپوؤں سے تعلق رکھتے ہیں جہاں فوج کی ضرورت کے سارے سامان اکٹھے کئے جاتے ہیں' حسب ضرورت تقسیم کئے جاتے ہیں۔ کچھ میڈیکل کورز ہیں جو ان کی صحت کا خیال رکھنے والے ہیں۔ کچھ سپلائی کے محکمے ہیں جن کے صرف یہ کام ہیں کہ ڈپو سے سامان لیں اور حسب ضرورت ہر ایک کو بروقت چیز مہیا کرتے رہیں۔ موٹر ٹرانسپورٹس ہیں' کئی قسم کے کام ہیں' اور سائنسی نقطہ نگاہ سے ایسے انجینئرز کی ضرورت ہے جو جنگی ضرورتوں کے وقت کام آسکیں اور ان کو تجربہ ہو کہ جنگی ضرورتوں کی انجینئرنگ کے فرائض کیسے سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ ان سب کو آپ ملالیں تو لڑنے والے سپاہی کی تعداد کم ہو جائے گی اور ان کی زیادہ ہو جائے گی۔ مگر یہ سب سپاہی ہیں۔ یہ بے وقوفی ہے یہ سمجھنا کہ باقی تو چھوٹے موٹے دوسرے کاموں میں مصروف ہیں اصل سپاہی تو وہ ہے جو اپنی فوج کی مجموعی طاقت کے لئے خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ وہ سب کے سب سپاہی ہیں۔ پس ایسا بھی تو کام ہے جماعت میں جہاں لٹریچر کی تیاری کے لئے ضرورت ہے دن رات ویڈیوز کے انتظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے' یہ سارے وہی کام ہیں جن کی میں اشارۃً بات کر چکا ہوں تو روحانی اور مذہبی جہاد میں بھی بکثرت ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو پیچھے بیٹھ کر کام کر رہے ہیں۔ جیسا کہ (احمدیہ ٹی وی) میں مصروف کارکن ہیں۔ بعض ایسے ہیں جو دن کا بڑا حصہ اپنے دوسرے مشاغل کے علاوہ (احمدیہ ٹی وی) کی خدمت پر خرچ کرتے ہیں اور آدمی حیران رہ جاتا ہے دیکھ کر کہ ان کو دوسرے کاموں کے لئے وقت کہاں سے ملتا ہے تو کوئی یہ کہے کہ یہ (دعوت الی اللہ) نہیں کر رہے یہ تو بڑی بے وقوفی ہوگی۔ آپ سب کی (دعوت الی اللہ) میں مددگار کے طور پر ان کا ایک بڑا حصہ ہے۔ پس اسی طرح جماعت کے بہت سے دوسرے ادارے ہیں جو (دعوت الی اللہ) کا کام کرتے ہیں۔ تربیتی لحاظ سے بھی' مہمان نوازی کے لحاظ سے بھی بہت بڑی ضرورتیں ہیں' کھانے کا انتظام جو فوجوں کے ساتھ چلتا ہے ایک بہت بڑا شعبہ ہے۔ اور حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے لنگر کو جماعت احمدیہ کے مقاصد میں پانچواں حصہ قرار دیا ہے۔ یعنی فتح (دین حق) کے طور پر جو منصوبہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا اور جس منصوبے کو مختصر کتابچے میں لکھا تو اس کا نام "فتح (-)" رکھا اس میں اس کارخانے کی پانچویں شاخ اور برابر کی حصے دار مہمان نوازی کو قرار دیا ہے اور لنگر خانہ اس کا نام رکھا ہے۔ تو میں جانتا ہوں جہاں جہاں بھی داعی الی اللہ کامیاب ہیں خدا کے فضل سے بسا اوقات گھر بیٹھے ان کی

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ بمقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیویاں بھی برابر کی حصے دار ہوتی ہیں کیونکہ وقت بے وقت وہ زیر دعوت لوگوں کو گھر پر بلاتے ہیں۔ اگر ان کے گھر سے بد خلقی کا سلوک ہو' بیوی ان سے لڑے کہ یہ تم نے کیا مصیبت ڈال دی ہے' اس کی آوازیں اور بچوں کا شور باہر جائے تو وہ آنے والا تو گھبرا کر نکل جائے گا۔ مگر ایسی عورتیں بھی ہیں خدا کے فضل سے جو دن رات محنت میں اپنے خاوند کا ساتھ دے رہی ہیں' مالی قربانی میں بھی محنت کھانے پکانے کی خوش اخلاقی سے آنے والوں کے دل جیتنا یہ سارے کام ہیں۔

تو بس دعوت الی اللہ صرف پیغام پہنچانے کا نام نہیں' پیغام پہنچانے کے لئے فضا ساز گار کرنا' اس کی تمام ماحولیاتی ضروریات پوری کرنا' ہر قسم کی خدمتیں جو دعوت الی اللہ کرنے والوں کو طاقت عطا کرتی ہیں' ان کے کام میں ممد ہوتی ہیں' یہ بھی سب دعوت الی اللہ کے کام ہیں۔ پس اس پہلو سے اگر جماعت ناروے ان لوگوں کو منظم کرے جو زبان نہیں جانتے' جن میں اور بعض ایسی کمزوریاں ہیں کہ وہ میدان عمل میں جا کر خود (دعوت الی اللہ) نہیں کر سکتے تو آپ کی ایک بہت بڑی ضرورت پوری ہو جائے گی۔ اب وہ جانتے ہیں کیونکہ ایک ایسی بات ہے جس میں وہ باقی دنیا کے لئے نمونہ بن گئے۔ (کلام الٰہی) کے ترجمے کا مسئلہ تھا وہ خاتون جنہوں نے پہلے ترجمہ شروع کیا تھا نارویجئن تھیں انہوں نے کچھ دیر کے بعد اس سے ہاتھ اٹھا لئے اور کہا یہ میں نہیں اب کروں گی۔ اور اس مشکل کے وقت میں نے ناروے کی جماعت کو کہا کہ چیلنج ہے آپ کی نئی نسل کے بچے خدا کے فضل سے ایسے ہیں جنہوں نے نارویجئن زبان میں نارویجینز کو پیچھے چھوڑ دیا ہے اور امتیازی سرٹیفکیٹس ان کو ملے ہیں اور ان کے اساتذہ حیران رہ گئے ہیں کہ غیر قوموں سے آئے اور ہماری زبان میں ہمارے بچوں کو پیچھے چھوڑ گئے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ ایسے ہیں جن کو اردو بھی یاد ہے۔ ان کے ماں باپ نے اردو کی نسبت سے بھی ان کی تربیت کی ہوئی ہے۔ تو آپ کے پاس مواد موجود ہے خواہ عمریں چھوٹی ہوں' ان کی ٹیمیں بنائیں اور انہوں نے پھر خدا کے فضل سے اللہ انہیں جزا دے کہ جو بھی کام کہا جاتا ہے فوراً سرگرم عمل ہو جاتے ہیں۔ اپنی تعلیم جیسی بھی ہو مگر جو اطاعت کا جذبہ ہے وہ ایسا نمایاں ہے کہ ایک سیکنڈ دیر نہیں لگنے دیتے۔ ادھر پیغام ملا ادھر وہ کام شروع کر دیا تو انہوں نے دیکھتے دیکھتے ٹیمیں بنا لیں اور اس تیزی سے وہ ترجمہ ہوا کہ میں حیران رہ گیا۔ مجھے یہ خطرہ پیدا ہوا کہ کہیں یہ ترجمہ بالکل نکما ہی نہ ہو جو اس قدر تیز ہو گیا ہے تو یہاں کی چوٹی کی کمپنی کو جب اس کا نمونہ بھیجا تو انہوں نے کہا کہ بہترین ترجمہ ہے ایک نقص بھی ہم نہیں نکال سکے۔ تو یہ دیکھئے اللہ تعالیٰ نے اب یورپ میں ہمیں وہ نئی نسلیں عطا کر دی ہیں جن کو وہاں کی زبان انہیں لوگوں سے سیکھنے کی توفیق ملی ہے جس طرح ان کے بچوں نے سیکھی ویسے انہوں نے سیکھی۔ اور اردو بھی آتی ہے بہتوں کو انگریزی بھی آتی ہے اور ہماری بڑھتی ہوئی لٹریچر کی ضرورتیں جن کے متعلق فکر رہتا تھا کہ اب کیسے پوری ہوں گی اللہ تعالیٰ نے ہمارے سامنے دیکھتے دیکھتے ہماری کوششوں کے بغیر خود بخود پوری کر دیں اور پھر ان کے دلوں پر قبضہ کر لیا۔ یورپ میں پلنے والی نئی نسلوں کا اپنے آپ کو اس طرح پیش کر دینا جس طرح تمام یورپ میں جب بھی کہا گیا ہے احمدی بچوں اور بچیوں نے پیش کیا ہے اس کی مثال آپ کو دنیا میں دکھائی میں دے سکتی۔ یہاں تو پلنے والے بچے اپنے گھروں کے نہیں رہتے۔ اپنے ماں باپ سے اجنبی ہو جاتے ہیں کجا یہ کہ مذہب کے نام پر جو اس زمانے میں ایک قدیم سی بات سمجھی جاتی ہے ان کو بلایا جائے اور ذوق شوق سے آئیں اور سنیں کہ لوگ اکٹھے ہو رہے ہیں تو بغیر بلائے بھی آنے شروع ہو جائیں۔ خط لکھیں' اصرار کریں کہ ہم بھی تو ہیں' ہمیں بھی تو خدمت کا موقع دو۔ پس اس پہلو سے اب کوئی بھی ایسی آواز نہیں ہے جو اٹھائی جائے اور اس کے جواب میں لبیک لبیک کی آوازیں نہ آئیں۔ یہ بھی تو اللہ کا فضل ہے جو آسمان سے اترا ہے۔ یہ بھی اس بہار کا حصہ ہے جس کا میں نے ابتداء میں ذکر کیا تھا کہ بہار کا موسم آگیا ہے اٹھو اٹھو' اب وہ خزاں کی باتیں پیچھے چھوڑ دو۔ پس جہاں خدا کے فضل سے پہلے سے بہار ہے اس میں مزید تر و تازگی کی گنجائش تو ہمیشہ رہتی ہے۔ اس لئے ناروے کی جماعت کو چاہئے کہ دعائیں کرے' استغفار کرے اور ایک پہلو کی طرف خصوصیت سے توجہ کریں کہ بعض دفعہ خدمت دین کرنے والے خدمت دین کو اتنا اہم سمجھتے ہیں کہ اپنی نادانی' ناسمجھی کی وجہ سے بنیادی باتوں سے غافل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً باجماعت (عبادت) ہے' (عبادت) کا ترجمہ ہے' (کلام الٰہی) سے محبت اور اس کی تلاوت ہے' بنیادی دینی اخلاق ہیں۔ تو کئی دفعہ یہ بھی دیکھا گیا ہے یہاں کہ ابھی میرے سامنے ایسی باتیں آئیں لیکن پاکستان میں بسا اوقات جب میں صدر مجلس تھا مجھے شکایات آتی تھیں کہ اچھی مجلس عاملہ ہے جو باہر (عبادت ہو رہی تھی) اور یہ اپنے دفتر میں مجلس عاملہ بن کے بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کو میں نے ڈانٹا' میں نے کہا جس مقصد کے لئے تم پیدا کئے گئے ہو' جس مقصد کو بطور خاص سنبھال رکھا ہے اس کو بھلا کر تم کیا خدمت سرانجام دو گے' کسی ایسی مجلس کی ضرورت نہیں ہے۔

(عبادت) کے قیام کا مذہب کی تعلیم میں سب سے نمایاں حصہ ہے۔ یہ وہ مقصد ہے جس کی خاطر انسان کو پیدا کیا گیا ہے جہاں خدا تعالیٰ نے خود سہولتیں مہیا فرمائی ہیں اجتماعی طور پر جماعت ان سہولتوں سے فائدہ اٹھاتی ہے۔ جب اجتماعی باتیں ہوں سفر کے دوران یا ویسے بعض ضرورتیں ہوں جہاں خدا نے اجازت دی ہے کہ (عبادات) جمع کرو وہاں جماعت (عبادات) جمع کرنے کو برا نہیں سمجھتی۔ مگر ایک نظام کے تحت کام ہوتا ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ جماعت کھڑی ہو جائے اور کچھ لوگ کہیں ہم مجلس عاملہ کی میٹنگ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ ہر کام کو چھوڑ کر جب عبادت کے لئے آواز آئے تو اس کے لئے حاضر ہوں اور اجتماعی طور پر باجماعت (عبادت) ادا کریں۔ سوائے اس کے کہ نظام جماعت ان کو کسی کام پر مقرر کرے اور ایسی صورت میں بھی (عبادت) باجماعت کے بعد ان کو پھر باجماعت (عبادت) ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ وہ لوگ جو کارکن ہیں ان کے لئے ایسا انتظام ہونا چاہئے کہ ان کو بعد میں اکٹھا ایک امام کے تابع (عبادت) پڑھنے کا موقع مل جائے۔

تو ناروے کو میری نصیحت یہ ہے کہ اول تو جو اس وقت بے کار ہیں ان کو بھی کام میں لائیں اور اس طرف میں نے اشارے کر دیئے ہیں کیا کیا طریق ہیں۔ اور دوسرا یہ کہ جو نوجوان خدمت کر رہے ہیں ان کی بنیادی تربیت کی طرف توجہ دیں اور یہ دیکھیں کہ اس خدمت کے ساتھ ساتھ وہ بحیثیت (صاحب ایمان) خدمت کے شایان شان بھی ہیں کہ نہیں۔ ان میں ایمان کی صفات عمل کے ساتھ جلوہ گر ہیں کہ نہیں۔ خالی ایمان اگر کوئی جلوے دکھاتا بھی رہے تو جب تک وہ عمل ساتھ نہ ہو جس کا (کلام الٰہی) نے بطور شرط ذکر کیا ہے یہ ایمان کچھ دیر کے بعد مرجھا جائے گا۔ اس کو عبادت زندہ رکھتی ہے۔ (-) (صاحب ایمان) وہ ہیں جو (عبادت) کو قائم کرتے ہیں اور پھر خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ یہ سادہ سی تعریف ہے مگر انسان کی زندگی کے ہر پہلو پر حاوی ہے۔ پس میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت ناروے خصوصیت سے اس پہلو کی طرف بھی توجہ دے گی کیونکہ اگر یہ کرے گی تو ان کی نیکیوں کو استقلال نصیب ہو جائے گا' ان کی نیکیاں دائمی ہو جائیں گی۔ کیونکہ عبادت کرنے والے کی نیکیوں کی حفاظت عبادت کرتی ہے۔ (-) (کلام الٰہی) نے جو صفات بیان کی ہیں (عبادت) کی اور (عبادت کرنے والے) کی اس سے پتہ چلتا ہے کہ سب تربیتوں سے بڑھ کر تربیت یہ ہے کہ کسی شخص کو باجماعت (عبادت) کا عادی بنا دیا جائے۔ اور پھر (عبادت) کے قیام میں یہ بات لازماً ہے کہ جو (عبادت کرتا) ہے اس کو (-) ترجمہ بھی آتا ہو' سوچ سمجھ کر پڑھے۔ اس مضمون میں جو (عبادت) کے دوران پڑھا جاتا ہے تربیت کے بے انتہا مصالح موجود ہیں۔ وہ مصلحتیں جن کے پیش نظر خدا تعالیٰ نے وہ عبارتیں مقرر فرمائی ہیں وہ تبھی فائدہ پہنچا سکتی ہیں اگر آپ کو ان کا ترجمہ آتا ہو' ان کا مضمون سمجھتے ہوں' ان کے مضمون پر غور کرنے کی عادت پڑ جائے۔ تو پھر ان میں سے نئی نئی باتیں از خود پھوٹتی چلی جائیں گی' ہمیشہ کا رزق نصیب ہو گا' ایسا رزق جس میں نفاد نہیں' جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ تو اللہ تعالیٰ سب دنیا کی جماعتوں کو ان دو نصیحتوں پر خصوصیت سے عمل کی توفیق بخشے جو ایک کینیڈا کو خصوصاً پیش نظر رکھ کر کی ہے اور ایک ناروے کو بالخصوص پیش نظر رکھ کے کر رہا ہوں۔

اب میں (اس) کی طرف آتا ہوں کہ بقیہ وقت میں یہ بیان نہ بھی ہو سکیں (اللہ نے چاہا تو) اگلے خطبہ میں باقی مضمون میں ادا کروں گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) وہ لوگ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں (-) اور جو اس کے ارد گرد ہیں (-) وہ سب اپنے رب کی حمد کرتے ہیں اور حمد تسبیح کے ساتھ کرتے ہیں (-) یا تسبیح حمد کے ساتھ کرتے ہیں۔ تسبیح سے مراد یہ ہے کہ اس کو ہر نقص سے پاک بیان کرتے ہیں اور سچی گواہی دیتے ہیں۔ نظر رکھنے کے بعد یہ بیان دیتے ہیں کہ ہمارا رب ہر نقص سے پاک ہے۔ جس جس صفت کو جس طرح دنیا میں عمل پیرا ہوتے انہوں نے دیکھا وہ یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے کہیں بھی صفات الٰہی کی جلوہ گری میں کوئی نقص نہیں پایا یہ مضمون ہے تسبیح کا اور یہ بہت وسیع مضمون ہے۔ اور اگر یہ مضمون نہیں تو تسبیح بالکل بے معنی ہے۔ کیونکہ اگر آپ کسی شخص کے متعلق یہ اعلان کریں کہ وہ نقص سے پاک ہے اور آپ کو اس سے واقفیت ہی کوئی نہ ہو اور آپ نے زندگی کا بہت تھوڑا حصہ اس کے ساتھ گزارا ہو' اکثر ناواقف ہوں' اس کی عادتوں کا علم نہ ہو' اس کے ماحول کا علم نہ ہو' دنیا کی عدالت بھی اس کو رد کر دے گی' اس گواہی کو قبول نہیں کرے گی۔

پس اللہ کی شان کے خلاف ہے کہ بعض لوگوں کی گواہی اپنے حق میں پیش کر رہا ہو اور وہ گواہ جھوٹے ہوں یا لاعلم ہوں۔ پس ان معنوں کی گواہی ہے جو اپنے دعوے میں خالص ہیں انہوں نے واقعتہً تمام زندگی صفات باری تعالیٰ کی جلوہ گری کو دیکھا ہے اور جہاں بھی دیکھا ہے نقص سے پاک دیکھا ہے۔ وہ ہیں (جو رب کی حمد کرتے ہیں) اور پھر نقص سے پاک ہی نہیں دیکھا بلکہ ہر نقص کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقابل پر جو مد مقابل صفت حسنہ ہے' ایسی خوبی ہے جو مثبت معنے رکھتی ہے اس کو بھی جلوہ گر دیکھا ہے۔ اگر ایک شخص کے متعلق کہا جائے کہ وہ بد نظری نہیں کرتا تو یہ ایک پہلو سے نقص سے پاک ہونے کا اعلان ہے مگر اس کی نظر اور اچھے کاموں میں اگر استعمال نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے جلووں کا مشاہدہ محبت اور پیار سے نہ کرنے والی ہو' اس کو پتہ ہی نہ ہو کہ خدا کس طرح جلوہ گر ہوا ہے تو اس کے متعلق یہ گواہی بالکل ہی ناقص اور معمولی گواہی ہو گی۔ مگر اگر وہ بد نظر سے پاک ہو اور حسن نظر رکھتا ہو تو پھر اس کی نظر میں ایک عجیب شان پیدا ہو جاتی ہے۔

یہی مضمون ہے (-) وہ اللہ تعالیٰ کی صفات پر غور کرتے ہیں' نظر ڈالتے ہیں اور بالکل سچی گواہی دیتے ہیں' عینی گواہ کے طور پر اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں جہاں ہماری نظر گئی ہے ہم نے کبھی بھی صفات باری تعالیٰ میں کوئی نقص نہیں دیکھا اور اس کے برعکس تو در کنار ہمیشہ خدا تعالیٰ کی صفات کو مثبت' خوبصورت' دلکش' مفید عام صفات کے طور پر جلوہ گر دیکھا ہے۔ یہ گواہی دینے والے ہیں جن کے متعلق فرمایا وہ عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ (-) اور وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اب یہ دلچسپ انداز ہے اس آیت کا کہ پہلے یہ گواہی دی ہے بعد میں فرمایا (وہ اس پر ایمان لاتے ہیں) ایمان پہلے نہیں کہا گواہی پہلے دی ہے۔ جو سوال کرنے والا تھا اس کا سوال تو یہ تھا کہ عرش کیا چیز ہے اور اس کے حوالے سے ہمیں بتائیں کہ کیا مطلب ہے عرش کو اٹھانا۔ یہ تو میں بیان کروں گا (اللہ نے چاہا تو) (-)

تو ایک قابل توجہ بات یہ ہے کہ ایمان کا پہلے ذکر نہیں فرمایا بعد میں فرمایا ہے۔ اس موقع پر اس میں ایک خاص حکمت ہے۔ اگر ایمان پہلے ہو تو انسان اس کو برائیوں سے پاک ہی سمجھتا ہے۔ جو اپنا پیر ہے اس پر تفصیلی نظر ڈالی ہو یا نہ ڈالی ہو لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ وہ ہر برائی سے پاک ہی ہے' ہر خوبی کا مالک ہے۔ اور اکثر دنیا میں ایمان کی یہ حالت ہے بے چاروں کی کہ جن باتوں پر ایمان لاتے ہیں یا جن رسولوں پر بھی ایمان لاتے ہیں ان کی عظمت تو بہت ہے دل میں لیکن ایمان کی وجہ سے ان کی خوبیاں بیان کرتے ہیں' خوبیاں دیکھ کر بیان نہیں کرتے۔ ایمان کی وجہ سے برائیوں سے پاک اور ان کی عصمت کے قائل ہوتے ہیں اور اگر کوئی ان کی عصمت پر انگلی اٹھائے تو اس انگلی کو کاٹ دیں گے بلکہ بعض دفعہ اسے بھی قتل کر دیتے ہیں مگر پتہ ہی نہیں کہ عصمت ہے کیا چیز۔ پس وہ (صاحب ایمان) اور ہیں جو ایمان کی خاطر اپنے پیاروں کی یا ان کی جن کے حق میں وہ ایمان لاتے ہیں گواہیاں دیتے ہیں کہ وہ ہر نقص سے پاک ہیں' ہر خوبی کے مالک ہیں۔ مگر اللہ جن کی بات کر رہا ہے یہ بہت عظیم لوگ ہیں۔ فرمایا ہے ان کی نظر بہت ہی گہری اور وسیع ہے اور وہ دیانت داری کے ساتھ کامل یقین اور شہادت کے اصولوں پر پورا اترتے ہوئے یہ گواہی دیتے ہیں اور دیتے رہتے ہیں کہ ہم نے خدا تعالیٰ کی ذات میں اس کی صفات کی جلوہ گری میں کبھی کوئی نقص نہیں پایا اور نقص کی بجائے ہمیشہ خوبیاں دیکھی ہیں۔ یہ گواہی دینے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) ان کا ایمان دیکھو کس شان کا ایمان ہو گا۔ اس کو حق الیقین کہا جاتا ہے۔ وہ ایمان جو آگ کی گرمی محسوس کر کے پیدا ہوتا ہے۔ وہ ایمان جو ٹھنڈا پانی پینے والے کو اس کی خوبیوں میں آتا ہے وہ ایمان اور طرح کا ہے۔ اور ٹھنڈا پانی پیتے دیکھا جائے کسی کو وہ ایمان اور ہے۔ تو یہ حق الیقین والے لوگ ہیں۔ ان کی ایسی پختہ گواہی ہے کہ دیکھتے ہیں اور ایمان لے آتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جن کو بخشش طلب کرنے کا حق عطا ہوتا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ یہ نہیں بیان فرما رہا کہ وہ اپنے لئے بخشش مانگے ہیں۔ وہ تو مانگتے ہی ہیں یہاں ان کا عظیم تر مرتبہ بیان ہو رہا ہے۔ فرمایا (-) وہ بخشش مانگتے ہیں ان کے لئے جو ایمان لائے ہیں اور ایمان لانے والوں میں صرف یہ گواہ نہیں ہیں اور بھی ہیں۔ کچھ کمزور ہیں کچھ نسبتاً مضبوط ہیں' طرح طرح کے ایمان لانے والے ہیں اور ان کو فکر لاحق ہو جاتی ہے کہ ان کے لئے بھی بخشش کی دعا مانگی جائے۔ ان بے چاروں کو کہیں اپنی لاعلمی کی وجہ سے نقصان نہ پہنچ جائے' اپنی کمزوریوں کی وجہ سے خدا کی بخشش سے محروم نہ رہ جائیں تو ان پر دوسروں کی فکر غالب آجاتی ہے۔ (-)

"یحملون العرش" سے کیا مراد ہے۔ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے بڑی صراحت کے ساتھ یہ لکھا ہے کہ خدا کسی چیز کا محتاج نہیں کہ وہ اسے اٹھائے۔ اگر عرش پر جلوہ گر ہے' عرش پر جانشین ہے تو جو اسے اٹھائے گا گویا انہوں نے خدا کو اٹھایا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا (کلام الٰہی) تو بار بار فرماتا ہے کہ خدا نے ہر چیز کو اٹھایا ہوا ہے۔ کوئی چیز بھی نہیں ہے جو خدا کے اٹھائے بغیر اٹھی رہ سکے تو اس کو کس نے اٹھانا تھا۔ پھر حضرت (بانی سلسلہ) نے بڑی وضاحت کے ساتھ استدلال کے ساتھ یہ ثابت فرمایا ہے کہ عرش تو مخلوق ہے ہی نہیں کیونکہ خدا تعالیٰ ہر قسم کی تخلیق کا ذکر کرتا ہے وہاں عرش کا ذکر نہیں کرتا اور تخلیق کے بعد عرش پر جلوہ گری کا ذکر فرماتا ہے اور ہمیشہ سے جلوہ گر ہی ہے عرش پر۔ تو کیا اس نے اپنی سیٹ خود بنائی تھی؟ اور اگر نہیں بنائی تھی تو اس کی طرح دائمی ہے تو دونوں پھر دوام میں ایک دوسرے کے شریک ہو گئے۔ اسی لئے تمام چوٹی کے علماء اس بات پر متفق ہیں کہ عرش مخلوق نہیں ہے اور اس لئے مخلوق نہیں ہے کہ صفت ہے ایک اور صفات مخلوق نہیں ہوا کرتیں۔

حضرت (بانی سلسلہ) نے عرش کے مضمون کو خوب کھولا ہے اور یہاں "یحملون العرش" سے آپ کو سمجھ آجانی چاہئے کہ عرش سے مراد کیا ہے یہاں۔ وہ خدا کے (صاحب ایمان) بندے جو اللہ تعالیٰ کے غلبے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیتے ہیں' اپنی تمام طاقتیں پیش کر دیتے ہیں اور اس بوجھ کو اٹھانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں جو خدا تعالیٰ کو دنیا میں غالب کرنے کے لئے ان کی ذمہ داری ہوتی ہے' یہ وہ حمل ہے جس کی بات ہو رہی ہے۔ پس وہ دعا جو آپ کرتے ہیں (اے ہمارے رب ہم پر ہماری طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہ ڈالنا) اس کی سمجھ آئی کہ اس سے مراد عرش کا اٹھانا ہے۔ اے خدا ہم تیرے عرش کو اٹھانے والے ہیں' ہم چاہتے ہیں کہ تیری صفات کو اپنے اوپر بھی جلوہ گر کریں اور تمام دنیا میں ان صفات کو نافذ کر دیں' ان صفات کا عرفان بخشیں اور انسانوں کی رگ وپے میں وہ صفات دوڑنے لگیں' یہ ہماری تمنا ہے یہ ہم سے توقعات ہیں۔ پس طاقت کے مطابق ہم سے ہر کام لے اور جس حد تک ہم میں وسعت ہے تیرے عرش کو اٹھانے کی اسی حد تک یہ بوجھ ہم پر ڈال (-)

تو اصل حمل عرش سے مراد خدا تعالیٰ کی صفات کو جاری کرنا اور ان کا مظہر بننا ہے۔ اور اسی لئے (-) جو مضمون ہے وہ ان انسانوں کی بات ہو رہی ہے جو خدا کے پیغام کو رد کر دیتے ہیں اور ان کے مدمقابل وہ انسان بیان ہوئے ہیں جو خدا کے پیغام کو نہ صرف قبول کرتے ہیں بلکہ اس کا مظہر بن جاتے ہیں اور سب سے زیادہ ذمہ داری اس کی ادا کرتے ہیں۔ (-) بیان ان لوگوں کا ہے جنہوں نے انبیاء کا انکار کیا۔ صفات باری تعالیٰ کے بیان کے بعد پھر ان کا ذکر شروع کرتا ہے پس جو عرش بعد میں آئے گا اس کا تعلق صفات سے ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ وہ (-) ہیں جو خدا کی حمد بیان کرتی ہیں اور اس کا مجد بیان کرتی ہیں اس کی بزرگی کے جلوے دکھانے والی (-) ہیں۔ (-) وہ گناہوں کا بخشنے والا ہے۔ (-) اور توبہ کو قبول کرنے والا ہے (-) جب پکڑتا ہے تو بہت سخت پکڑ ہے اس کی (-) اور اس کی پہنچ بہت ہے' اس کی وسعتوں کی انتہا کوئی نہیں۔ اور (-) بخشش کا بے پناہ ہونا بھی اس میں موجود پایا جاتا ہے۔ پس (-) در اصل اس کی وسعت' اس کی عظمت اس کی رحمتوں کی انتہا یہ ساری چیزیں آجاتی ہیں۔ اس لئے ذنب کے مضمون کے بعد فرمایا وہ مغفرت تو کرنے والا ہے لیکن بے دھڑک بھی نہ ہو جانا۔ یہ نہ سمجھ لینا کہ چونکہ مغفرت کرنے والا ہے اس لئے بے دھڑک ہو کر جسارتیں کرنے لگو کیونکہ جب وہ پکڑتا ہے بہت سخت پکڑتا ہے۔ اس کی پکڑ سے پھر کوئی چیز کسی وجود کو بچا نہیں سکتی۔ لیکن یاد رکھنا کہ پکڑ کا مزاج غالب مزاج نہیں ہے۔ جو غالب مزاج ہے وہ (-) بہت ہی کریم ہے' بے انتہا خوبیوں کا مالک اور احسان کرنے والا۔ پس (-) ہر قسم کی صفات کی وسعتیں آجاتی ہیں۔ (-) اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے (-) مگر یاد رکھنا لوٹ کر اس کی طرف جانا ہے۔ پس اس مضمون کے بعد پھر فرمایا کہ جو اہل علم ہیں اہل عقل ہیں' وہ جرأت نہیں کرتے کہ اس کے نشانات کا انکار کریں (-) صرف کافر ہی ہیں جو پھر اس کی صفات میں بحث کرتے ہیں۔ اس کے متعلق بے ہودہ نامناسب باتیں کرتے ہیں اور پھر اپنی طرف سے اپنے حق میں دلائل بھی پیش کرتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو جدال کرنے والے لوگ ہیں (-) وہ دنیا میں ایسے لوگ دوڑے پھرتے ہیں آزادانہ جو چاہیں کرتے پھریں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تجھے یہ بات دھوکے میں مبتلا نہ کر دے کہ یہ لوگ غالب ہیں' یہ آزاد ہیں' اپنی من مانیاں کرنے والے ہیں' ان کو وسعتیں عطا ہوئی ہیں' جس ملک میں جائیں جو چاہیں پروپیگنڈا کریں۔ فرمایا۔ یہ بات تجھے دھوکے میں مبتلا نہ کر دے کیونکہ اس سے پہلے جن جن لوگوں نے جھٹلایا ہے ان کا انجام دیکھ کہ کیا ہوا۔ فرمایا (-) اس سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا (-) اور کئی قسم کے گروہ اور جتھے تھے جنہوں نے جھٹلا دیا تھا جو حضرت نوح کے بعد آئے (-) اور ہر امت نے ہر قوم نے جس کی طرف رسول بھیجا گیا ہے ایڑی چوٹی کا زور لگا لیا (-) پورے ارادے کے ساتھ' پورے عزم کے ساتھ یہ فیصلہ کر لیا (-) کیا عزم کر لیا' کیا ارادہ لے کر اٹھے۔ تاکہ وہ اس کو پکڑ لیں اس رسول کو اور (-) اور باطل کے ذریعے جھوٹ کے ذریعے اس کے ساتھ سخت لڑائی شروع کر دیں ان کی ساری باتیں جھوٹی ہوتی ہیں جب وہ انبیاء کا اور حق کا مقابلہ کرتے ہیں (-) (کلام الٰہی) نے دیکھو کتنا سچا بیان دیا ہے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو جھوٹ پر پنپتے ہیں۔ ان کے ہتھیار جھوٹے ہوتے ہیں۔ (-) فرمایا یہ ایک دائمی دستور ہے اس میں تم کوئی تبدیلی نہیں دیکھو گے مٹانے کے عزم کے ساتھ جھوٹ کا عزم شامل ہو جاتا ہے اس کے بغیر ان کا گزارہ ہی کوئی نہیں (-) وہ چاہتے ہیں کہ وہ اس کے ذریعے حق کو مٹا دیں

بھلا ہو سکتا ہے کہ جھوٹ حق پر غالب آجائے۔ فرماتا ہے (-) انہوں نے نبیوں کو پکڑنے کی کوشش کی لیکن میں نے اس سے پہلے ان کو دبوچ لیا۔ ایک آدمی کسی کی طرف دوڑا جا رہا ہو اس کو پکڑنے کے لئے اوپر سے ایک ہاتھ اترے اور گردن سے پکڑ کے' دبوچ کے اس کو اٹھا کے ہلاکت کے گڑھے میں پھینک دے یہ نقشہ ہے جو (کلام الٰہی) کھینچ رہا ہے (-) انہوں نے کیا پکڑ کرنی تھی دیکھو میری پکڑ کیسی تھی کس شان کی اور کیسی فیصلہ کن پکڑ تھی (-) یہ وہ مضمون ہے جس کو اگر وہ پڑھیں اور غور کریں تو ان پر یقیناً یہ بات تیرے رب کی یہ بات کھل جائے گی جنہوں نے کفر کیا کہ وہ لازماً جہنمی لوگ ہیں کیونکہ یہ عادتیں جہنمیوں کی ہیں کہ سچائی کے مقابل پر جھوٹ بولیں اور جھوٹ کو سب سے بڑا ہتھیار بنالیں۔ Main Stay ان کی' ان کا اصل سہارا جھوٹ ہو جائے جس کے ذریعے وہ حق کا مقابلہ کرتے ہیں۔ ایسے لوگ اگر ذرا بھی غور کریں تو ان کو سمجھ آنی چاہئے کہ ہم جو جھوٹ پر منہ مار رہے ہیں ان سے سچ کی خدمت کیسے ہو سکتی ہے اور رب کے کام کیسے جھوٹ کے ذریعے چلائے جاسکتے ہیں۔ یہ مضمون ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو دکھلا سکتا ہے یہ بات' ان پر روشن کر سکتا ہے کہ وہ جہنمی لوگ ہیں۔ اہل نار ہی ہیں جو یہ طریقہ اختیار کرتے ہیں۔ خدا کے بندے تو حق کی نصیحت کرتے ہیں اور حق کے ساتھ نصیحت کرتے ہیں۔ (-) سچ کہنے کی نصیحت کرتے ہیں' سچ بولنے کی نصیحت کرتے ہیں' سچا ہونے کی نصیحت کرتے ہیں مگر سچ کہہ کر' سچ بول کر' سچا بن کر' (-) یہ عجیب کرشمہ دکھایا ہے بیک وقت ایک ہی فقرے میں دونوں مضمون پوری طرح داخل کر دیئے۔ حق کی خاطر کام کرتے ہیں مگر حق طریقے سے' سچے بولنے کی نصیحت کرتے ہیں' سچ بول کر' سچے اعمال کی وصیت کرتے ہیں مگر سچے اعمال اپنی ذات میں پیدا کر کے۔

پس اس پہلو سے اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کو بالکل روشن کر دیا' خوب کھول دیا کہ ان پر یہ بات کھل جانی چاہئے تھی کہ حق کو اپنے لئے اپنی تائید میں کسی جھوٹے کی ضرورت نہیں ہے اور جس کو تم باطل بھی سمجھ رہے ہو اس کو بھی جھٹلانے کے لئے باطل کام نہیں آسکتا اور حق تمہارے پاس ہے نہیں۔ تو کیسا کھلا کھلا فیصلہ ہے کہ تم لازماً جہنمی لوگ ہو۔ یہ جہنمیوں کی عادات ہیں سمجھتے کیوں نہیں۔

ان کے بعد فرمایا (-) کیسی بات کھول دی ہے۔ ان کے مقابل پر (ایمان والے) ہیں۔ (-) انہوں نے وہ ساری ذمہ داریاں اٹھالی ہیں جو سچائی کو دنیا میں روشن اور غالب کرنے کے لئے اٹھانی ضروری ہیں۔ پس عرش سے مراد خدا تعالیٰ کی وہ صفات حق ہیں اور وہی صفات ہیں جو دراصل (صاحب ایمان) اپنی جان پر' اپنے دل پر اٹھاتے ہیں اور (صاحب ایمان) کا دل ہی وہ عرش بن جاتا ہے جس پر خدا جلوہ گری کرتا ہے۔ اس کا جو اگلا حصہ ہے وہ (اللہ نے چاہا تو) میں آئندہ خطبے میں بیان کروں گا اب وقت گزر چکا ہے۔

○☆○☆○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط ملا

مکرم عبدالسمیع نون صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا سے تحریر کرتے ہیں۔

28۔ جولائی کے الفضل میں محترم ملک جمیل الرحمان صاحب رفیق نے نون اور نون غنہ کے سلسلہ میں گوپی چند نارنگ کے موقف کی تصیح کی اس مکتوب کو پڑھ کر مجھے 32 سال قبل کا ایک واقعہ یاد آگیا۔ میں آپ کا پہلے ہی زیر احسان ہوں اگر میرا یہ عریضہ طباعت کے لائق سمجھیں تو "نون غنہ اور میں" یا جیسے آپ مناسب خیال فرماویں الفضل میں شائع کروادیں۔

حضرت امام ثانی جب آخری بیماری میں صاحب فراش تھے تو 1964ء میں ملاقات کے لئے حاضر ہوا حضرت صاحب بستر پر لیٹے ہوئے تھے ملاقاتی لائن بنا گزرتے جاتے اور سلام عقیدت پیش کرتے جاتے تھے محترم مولانا عبدالرحمان صاحب انور ملاقاتیوں کے نام بتا رہے تھے جب میں قریب ہوا تو مولانا موصوف نے "عبدالسمیع نون سرگودھا سے" عرض کیا حضرت صاحب نے مسکرا کر فرمایا "نون کہ نون غنہ" اپنی تو یہ حالت ہوئی کہ

مجھے دو جہاں کی دولت ملی وہ جو مسکرائے

یہ سوال یوں بھی جواب طلب تو تھا ہی نہیں اور اس دربار میں مجھے کچھ عرض کرنے کی کب طاقت تھی۔

محترم پرویز پروازی صاحب کا کلام انہی دنوں کہیں پڑھا تھا جو بزبان حال پروازی صاحب کا ہمزبان ہو کر میں بھی کہہ رہا تھا۔

باقی ہے کچھ اثر ابھی فریاد و آہ میں
میں باریاب ہو گیا اس بارگاہ میں
ایسا جلال کس کو ہوا ہے کبھی نصیب
یہ دبدبہ کہاں ہے کسی بادشاہ میں
بس اک نگہ کی مگر میں نے سمیٹ لیں
دونو جہاں کی لذتیں اس اک نگاہ میں

(اگر ان ابیات کے خالق کوئی غلطی پائیں تو اصلاح فرمادیں اور مجھے معاف فرمادیں کہ نسیان اب بڑھ رہا ہے)

اس کے بعد مجھے کئی بار حضرت صاحب کی ملاقات اور زیارت کا شرف نصیب ہوا محترم مولانا انور صاحب کو نہ معلوم کیوں احساس ہوا کہ شاید نون کو نون غنہ کہنے سے یہ ملاقاتی اپنی سبکی جانتا ہو گا اور ہر بار مجھ سے پوچھ لیتے کہ حضرت صاحب کو میں یاد کرادوں کہ نون ہے یا نون غنہ میں کیا عرض کرتا سوائے اس کے کہ اگر نون غنہ نون سے کمتر ہے تو میں اس کے لائق بھی نہیں۔ یہ تو اس نابکار کی توقیر اور عزت افزائی ہو رہی ہے پھر نون غنہ کا ذکر ہر ملاقات کے موقعہ پر محترم انور صاحب کرتے اور میرا آقا اس پر مسکرا دیتا۔

عرصہ گزرا اس کے بعد نہ کسی نے نون غنہ کہا نہ میں نے سنا اور اب کان اس شیریں اور دلنواز آواز کو ترستے رہتے ہیں۔

اے کاش موت کے بعد حضرت صاحب کے قدموں میں جگہ ملے اور پھر حضرت صاحب کی زبان مبارک سے "نون یا نون غنہ" کے الفاظ سنوں پھر میرا نصیبہ جاگ پڑے اور عرض کروں کہ آقا میں آپ کی خاک پا بن جاؤں تو زہے نصیب ورنہ آپ کا یہ غلام در تو اس لائق بھی نہیں۔ یہ میٹھی یادیں نہ بھولتی ہیں نہ برستی آنکھیں خشک ہوتی ہیں۔

بخش دی اسنے عشرت غم بھی
پھر بھی دل سوگوار ابتک ہے
اس کی خوشبوئے پیرھن توبہ
بوئے گل ناگوار ابتک ہے

امتہ الباسط - دارالفتوح ربوہ

میرا خاندان

1 میرے نانا جان محترم نواب دین صاحب نے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی اور جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے اور تاحیات مدرسہ چٹھہ میں سیکرٹری مال کے عہدے پر فائز رہے۔

2 میرے والد محترم صوبیدار محمد شریف محلہ دارالفتوح میں آٹھ سال سے صدارت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اس سے پہلے زعیم انصاراللہ ناصر آباد کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دیں۔

3 میری والدہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ نے چھ سال محلہ دارالفتوح میں لجنہ اماء اللہ کی صدارت کی اور اس سے پہلے سیکرٹری مال کے عہدہ پر عرصہ دراز کام کیا۔

4 میرے پھوپھا جان محترم عبدالغفور صاحب نے بارہ سال محلہ دارالرحمت شرقی (ب) کے صدر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں اس کے علاوہ کراچی اور پشاور میں صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔

5 میرے دوسرے پھوپھا جان محترم جمیل احمد فیضی صاحب حلقہ گلبرگ لاہور میں سیکرٹری مال کے عہدہ پر فائز ہیں۔

6 میرے بڑے ماموں جان محترم احمد دین صاحب عرصہ دراز سے مدرسہ چٹھہ کی جماعت میں سیکرٹری مال کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

7 میرے چچا جان محترم ماسٹر نذیر احمد صاحب نے چک 99 شمالی سرگودھا میں عرصہ دراز سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ اور آجکل ربوہ میں صحت تلفظ کلام الٰہی کے سلسلہ میں کلاسز کو پڑھاتے ہیں۔

8 میرے چھوٹے چچا جان محترم ناصر احمد جماعت احمدیہ پشاور کے سیکرٹری تحریک جدید ہیں اور اپنے حلقہ گلبرگ پشاور میں زعیم انصاراللہ کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

9 میری بڑی ہمشیرہ امتہ السلام اہلیہ میاں خاں صاحب نے حلقہ دارالفتوح میں سیکرٹری ناصرات' جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری تعلیم کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ علاوہ ازیں تلفظ کلام الٰہی کی مرکزی کلاسز کی انچارج رہیں اور لجنہ کا بہت سا کام اعزازی طور پر سرانجام دیا۔

10 میرے بڑے بھائی جان محترم محمد رفیق عابد منتظم طاہر آباد رہے۔ حلقہ ماڑی پور کراچی میں جنرل سیکرٹری اور نائب قائد مجلس بلدیہ ٹاؤن کراچی کے عہدہ پر فائز رہے اور اب سیکرٹری وقف نو حلقہ مسلم ٹاؤن راولپنڈی اور اڈیشنل سیکرٹری اصلاح وارشاد و نومبائعین راولپنڈی کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

11 میرے دوسرے بھائی لطیف احمد طاہر نے تین سال منتظم اطفال دارالفتوح اور چار سال زعیم خدام الاحمدیہ دارالفتوح کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دیں۔ اور آج کل منتظم اصلاح وارشاد کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں

12 میرے چھوٹے بھائی محترم حنیف احمد ثاقب صاحب بفضل خدا ضلع خوشاب میں مربی سلسلہ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

13 میرے چچا جان محترم بشیر احمد صاحب نے پشاور حلقہ شمالی شہر میں زعیم خدام الاحمدیہ'

باقی صفحہ 7 پر

ایک اچھی بات

اپنی عملی حالت کو ایسا درست رکھو کہ دشمن بھی تمہاری نیکی' خدا ترسی اور اتقاء کے قائل ہو جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

گروزنی میں لڑائی

چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی میں جو تازہ لڑائی ہو رہی ہے اس نے ماضی میں اس مزاحمت کی یاد ایک پھر تازہ کر دی ہے جس میں چیچنیا کے جانبازوں نے روسی افواج کی بھرپور مزاحمت کی تھی۔ دنیا کی ایک سپرپاور روس جس طرح ہر قسم کی ہتھیاروں سے لیس ہے اور جس طرح اس کی زمینی افواج کو ائرفورس کی حمایت حاصل ہے اس کے پیش نظر گروزنی میں چیچنیا کے جانبازوں کی مزاحمت ان کی حریت پسندی کے بے پناہ جذبے کی دلیل ہے۔

صدر یلسن نے چیچن حریت پسندوں سے صلح کرکے روس کا انتخاب جیتا تھا لیکن انتخاب جیتنے کے بعد بیمار ہونے والے صدر یلسن نے صلح کے تمام دعوے اور وعدے بالائے طاق رکھ دیئے اور گروزنی پر ایک بار پھر حملہ کر دیا۔

روس سے علیحدگی اختیار کرنے کا دعویٰ رکھنے والی کاکیشیائی مسلم ریاست چیچنیا کے جانبازوں نے دارالحکومت کے گلی کوچوں میں دست بدست لڑائی کرکے روسی افواج کو ناکوں چنے چبوا دیئے ہیں۔ تازہ اطلاعات کے مطابق 7 ہزار روس فوج گروزنی میں محصور ہو گئی ہے۔ چیچن جانبازوں نے تازہ لڑائی میں 40 سے زائد روسی فوجیوں کو ہلاک اور 100 کو زخمی کر دیا ہے۔ روسی گن شپ ہیلی کاپٹر شہریوں پر گولیاں برسا رہے ہیں گلی کوچوں میں لاشیں بکھری پڑی ہیں۔ حریت پسندوں کے جانی نقصان کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملی۔ روسی فوجیوں کا ایک ٹینک دستہ گھرے ہوئے فوجیوں کو بچانے کے لئے آگے بڑھ رہا ہے۔ یاد رہے کہ حریت پسندوں کے پاس نہ تو ٹینک ہیں اور نہ ائرفورس ہے۔ ان کے پاس روایتی ہتھیار ہیں۔ تاہم وہ بارودی سرنگوں سے خوب کام لے رہے ہیں۔ انہوں نے گروزنی آنے والے راستوں پر بارودی سرنگیں بچھا دی ہیں۔

○○○

اسرائیل بمقابلہ حزب اللہ

اسرائیل کے وزیراعظم مسٹر نیتن یاہو نے کہا ہے کہ جنوبی لبنان میں اب اسرائیل حزب اللہ سے مزید مار نہیں کھائے گا۔ حزب اللہ شیعہ ملیشیا کا نام ہے جس کی سرپرستی شام اور ایران کرتے ہیں۔

اسرائیلی وزیراعظم نے کہا ہے جو دہشت گرد ہم پر نشانے لگاتے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں کہ ہم خاموش رہیں گے۔ انہوں نے اپنے ان مبہم جملوں کی وضاحت کرنے سے انکار کر دیا۔ تاہم انہوں نے جنوبی لبنان میں تشدد کے واقعات میں اضافے پر شام کو وارننگ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شام جنوبی لبنان میں خون خرابے کا ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ شام سے مذاکرات میں وہ جنوبی لبنان میں لڑائی کے بارے میں مثبت تجاویز دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت دو ہی امکانات ہیں کہ یا تو ہم معاہدے پر پہنچ جائیں گے یا پھر تشدد میں اضافہ ہو جائے گا۔ جو شام اور اسرائیل دونوں کے مفاد میں نہیں۔

ادھر ایران نواز شیعہ ملیشیا حزب اللہ نے اسرائیل کے خلاف مزید حملے کرنے کا اعلان کیا ہے انہوں نے کہا کہ ہم اس وقت تک جنگ جاری رکھیں گے جب تک اسرائیل جنوبی لبنان سے نکل نہیں جاتا۔

اسرائیلی وزیراعظم نے پیشکش کی ہے وہ گولان کی پہاڑیاں خالی کرنے کو تیار ہیں بشرطیکہ ہمیں شمالی اسرائیل کے علاقے کے تحفظ کی ضمانت دی جائے۔

○○○

صدر اسد کو راضی کرنے کی کوششیں

پہلے یہ خبر آچکی ہے کہ اردن کے شاہ حسین نے اسرائیلی وزیراعظم سے ملاقات کے بعد شام کے صدر حافظ الاسد کو مذاکرات شروع کرنے پر راضی کرنے کی کوشش کی مگر وہ ناکام رہے۔ اب یہ ڈیوٹی مصر کے صدر حسنی مبارک نے سنبھال لی ہے۔ گزشتہ پیر کے روز اسرائیلی وزیراعظم کے ساتھ شاہ حسین کی جو بات چیت مشرق وسطی کے امن کے بارے میں ہوئی تھی وہ شام کے صدر کو راضی کرنے کے معاملے میں ناکام رہی تھی۔

○○○

جاپان بھی امریکہ کے خلاف

ایران کے خلاف امریکہ نے جو قانون پاس کیا ہے اس کے تحت جاپان کے مفادات بھی متاثر ہوں گے لہذا جاپان نے ایران کے ساتھ تجارت کے معاملے پر امریکہ کی مخالفت کرنے کا اعلان کر دیا ہے یاد رہے کہ یورپ کے ممالک پہلے ہی اس بارے میں امریکہ کی مخالفت کا اعلان کر چکے ہیں۔ فرانس اور برطانیہ کے دھمکی دی ہے کہ اگر ہمارے مفادات متاثر ہوئے تو جوابی کارروائی کریں گے۔ روس نے بھی کہا ہے کہ اس سے مشرق وسطی میں امن کے استحکام میں مدد نہیں ملے گی۔ امریکہ کے اتحادیوں کو شکایت ہے کہ ایران کی دہشت گردی کی مخالفت میں امریکہ اپنے دائرہ اختیار سے تجاوز کر رہا ہے۔ جاپان جو عالمی سطح پر امریکہ کا بہت بڑا حلیف ہے اس نے کہا ہے کہ امریکہ کا یہ قانون کہ جو کوئی ایران کے ساتھ تجارت کرے گا امریکہ اس کے خلاف کارروائی کرے گا۔ عالمی تجارتی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔

○○○

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 19- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ
1-00 لندن سے ایک خط
1-30 خطاب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
3-30 نارویجین زبان سیکھیے
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 اراؤنڈ دی گلوب
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 نارویجین زبان سیکھیے (دوبارہ)
9-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات (دوبارہ)
11-00 لندن سے ایک خط
12-00 (دوپہر) سرائیکی پروگرام
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام- تقریر سیرت النبیؐ از حافظ مظفر احمد صاحب
3-00 (سہ پہر) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-(دوبارہ)
5-00 انڈونیشن پروگرام
6-00 (شام) ترجمہ کلام الہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-19 (دوبارہ)
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- والی بال فائنل دارالرحمت بمقابلہ دارالفضل ربوہ
8-30 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 ترکی پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الہی سبق نمبر 37 (نیا)
11-00 جرمن پروگرام

منگل 20- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ
1-00 دین حق کی تعلیمات- روحانی خزائن
1-30 ... اصول کی فلاسفی
2-00 ترجمہ کلام الہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-19 (دوبارہ)
3-00 فرنچ سیکھیے
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الہی سبق نمبر 37 (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس والی بال میچ فائنل دارالرحمت بمقابلہ دارالفضل ربوہ
7-00 (صبح) اردو کلاس- حضرت امام صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 فرنچ سیکھیے (دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 ترجمہ کلام الہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-19 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الہی سبق نمبر 37 (دوبارہ)
11-00 دین حق کی تعلیمات- روحانی خزائن
11-30 ... اصول کی فلاسفی
12-00 (دوپہر) پشتو پروگرام
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 (سہ پہر) اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-
5-00 فرام دی آرکائیوز
6-00 (شام) ترجمہ کلام الہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-20 (نیا)
7-00 طبی معاملات
7-30 ایک نئے احمدیت قبول کرنے والے بھائی کے ساتھ گفتگو- ڈاکٹر فضل عزیز صاحب
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 نارویجین پروگرام (-) اصول کی فلاسفی
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات
11-00 جرمن پروگرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 12- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
1-00 اے لیٹر فرام لندن - از امیر صاحب برطانیہ
1-30 حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا خطاب
3-30 نارو یجیئن زبان سیکھیے
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 اراؤنڈ دی گلوب (دوبارہ)
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت صاحب ساتھ (دوبارہ)
8-00 نارو یجیئن زبان سیکھیے (دوبارہ)
9-00 انگریزی دان دوستوں سے حضرت صاحب کی ملاقات
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-(دوبارہ)
11-00 اے لیٹر فرام لندن- از امیر صاحب برطانیہ
12-00 (دوپہر) سرائیکی پروگرام
1-00 لقاء مع العرب
2-00 اردو پروگرام- تقریر از مکرم حافظ مظفر احمد صاحب موضوع سیرة النبی صلی اللہ علیہ وسلم
3-00 (سہ پہر) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-
5-00 انڈونیشین پروگرام
6-00 ترجمہ کلام الہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-12 (نیا)
7-00 احمدیہ ٹی وی سپورٹس- بیڈ مٹن میچ
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 ترکی زبان میں پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 جرمن پروگرام
ا- سپورٹس ٢- متفرق

امداد مستحق مریضان

○ مستحق مریضوں (جو علاج معالجہ کی طاقت نہیں رکھتے) پر کثیر اخراجات ہو رہے ہیں- بیشتر اخراجات صدر انجمن احمدیہ کرتی ہے تاہم مخیر حضرات کے عطیات بھی کافی حد تک ممد ہوتے ہیں (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انصار کے امتحان سہ ماہی سوم کا نصاب

○ سال رواں کی تیسری سہ ماہی شروع ہو چکی ہے- جملہ زعماء انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ براہ کرم درج ذیل امور کی طرف توجہ فرمائیں-

1- تعلیمی نصاب:-

سہ ماہی (جولائی تا ستمبر) 1996ء کے لئے درج ذیل تعلیمی نصاب مقرر کیا گیا ہے-

الف- کلام الہی- پ نمبر13 نصف آخر-

ب- کتاب "(-) اصول کی فلاسفی" سوال نمبر2 تا آخر کتاب

ج- کتاب زھق الباطل ص151 تا296

2- سہ ماہی لائحہ عمل:-

ہر سہ ماہی کے پہلے دو مہینے مقررہ تعلیمی نصاب کے مطالعہ اور امتحان کی تیاری کے لئے مقرر ہیں- جبکہ تیسرے مہینے کے پہلے دس دنوں کے اندر اندر انصار سے آمدہ امتحانی پرچے حل کروا کر مرکز کو واپس بھجوا دیئے جائیں-

3- تیاری کا مناسب انتظام:-

زعماء کرام اپنی مجلس کے زیادہ سے زیادہ انصار کو اس نصاب کی تیاری کروانے کا تسلی بخش انتظام کریں- اس کے لئے مناسب ہو گا کہ تمام بیوت الذکر اور مراکز عبادت میں کسی ایک عبادت کے بعد انصار کو باقاعدگی سے درس و تدریس یا کلاس کی شکل میں یہ نصاب اچھی طرح پڑھا دیا جائے-

4- نصابی کتب:-

سہ ماہی نصاب کی کی مقررہ کتب کا سب انصار کے پاس موجود ہونا بھی بہت ضروری ہے- تاکہ انصار پوری طرح سے تیاری کر سکیں اور اس کے بعد بھی ان کتب کو زیر مطالعہ رکھیں- یہ کتب آپ اپنے ناظم صاحب ضلع یا مرکز سے حاصل کریں-

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

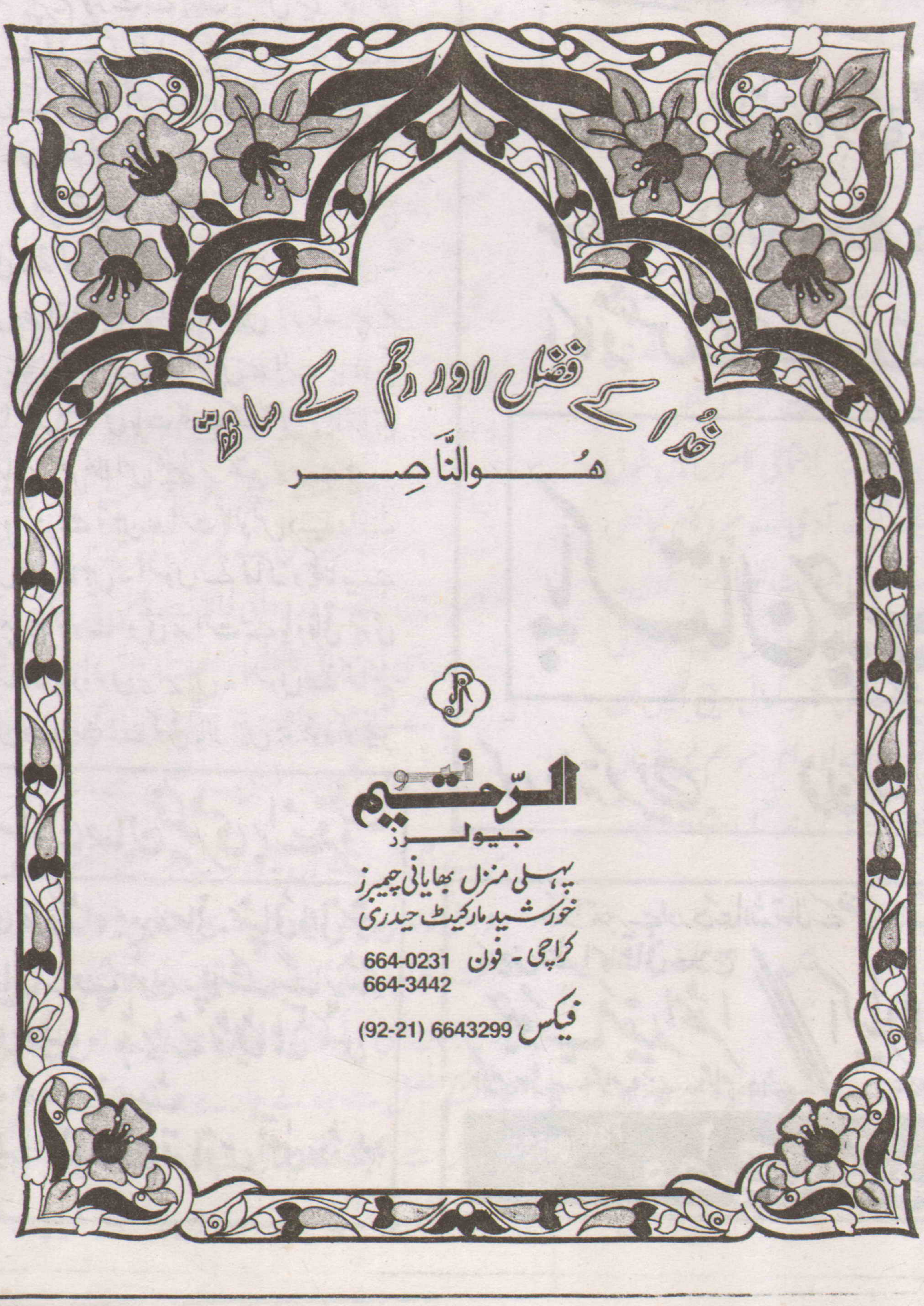

احمدی طالبہ کی نمایاں کامیابی

○ عزیزہ عطیتہ المجید صاحبہ بنت مکرم عبدالمجید صاحب بھٹی آف سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ نے امسال میٹرک کے امتحان میں 705/850 نمبر حاصل کر کے گورنمنٹ گرلز ٹیکنیکل ہائی سکول سانگلہ ہل میں اول پوزیشن حاصل کی ہے- اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک فرمائے-

بقیہ صفحہ 5

سیکرٹری، منتظم صنعت و تجارت کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دیں- حلقہ کورنگی کریک کراچی میں نائب صدر کے عہدے پر کام کیا اور دارالبرکات میں سیکرٹری تحریک جدید رہے-

14 میرے پھوپھا زاد جمیل اجمل صاحب زعیم خدام الاحمدیہ قیادت نور حلقہ امرپورہ راولپنڈی میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں-

15 میرے چچازاد عطاء البصیر کو فیکٹری ایریا میں سیکرٹری اطفال' مال اشاعت اور وقف جدید کا کام کرنے کا موقع ملا- اس کے علاوہ دفتر مقامی میں نائب سیکرٹری وقف جدید کی حیثیت سے کام کیا-

16 میری چچی جان محترمہ صفیہ پروین صاحبہ نے کورنگی کریک کراچی میں سیکرٹری تعلیم و تربیت کی حیثیت سے کام کیا دارالرحمت شرقی اور فیکٹری ایریا میں خدمت خلق کے عہدہ پر خدمت کرنے کا موقع ملا-

17 میری چچی جان محترمہ ناصرہ صاحبہ نے واہ کینٹ میں پانچ سال سیکرٹری مال کی حیثیت سے کام کیا-

18 میری پھپھو جان محترمہ سلیم اختر نے حلقہ گلبرگ لاہور میں سیکرٹری وصیت کی حیثیت سے کام کیا-

19 خاکسارہ امتہ الباسط نے سیکرٹری تربیت اور چار سال جنرل سیکرٹری حلقہ دارالفتوح میں خدمات سرانجام دیں- اور تلفظ (کلام الہی) کے سلسلہ میں کالونیز بلاک کی بلاک لیڈر رہی-

20 میری چچازاد طاہرہ بشیر فیکٹری ایریا میں صحت جسمانی کے عہدے پر کام کر رہی ہے-

21 میری چھوٹی بہن فوزیہ انجم محلہ دارالفتوح میں سیکرٹری صحت تلفظ (کلام الہی) کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دے ہی ہیں-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 11- اگست-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

○ ملک بھر میں ٹیکسوں کے نفاذ کے خلاف تاجروں کی اپیل پر دو روزہ ہڑتال کے پہلے دن ملک بھر میں عمومی طور پر ہڑتال رہی۔ کراچی کے بعض علاقوں میں جزوی ہڑتال رہی۔ پاکستان ٹیلی ویژن نے بتایا کہ بڑے شہروں میں کاروبار زندگی معمول کے مطابق رہا البتہ چھوٹی مارکیٹیں بند رہیں۔

○ اخبارات کی اطلاع کے مطابق جن شہروں میں ہڑتال کامیاب رہی وہ یہ ہیں۔ کوئٹہ راولپنڈی، فیصل آباد، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، سیالکوٹ، گجرات، ملتان، سرگودھا، بہاولپور، ٹوبہ، گوجرہ، منچن آباد، بھلوال، اوکاڑہ، خانیوال، وزیر آباد، ڈسکہ، چشتیاں، میاں چنوں اور چیچہ وطنی۔ جن شہروں میں جزوی ہڑتال رہی یا کاروبار معمول کے مطابق جاری رہا وہ یہ ہیں خوشاب، بوریوالہ، حاصل پور، ساہیوال، کھاریاں، مرید کے سرائے عالمگیر، نوشہرو فیروز، منڈی بہاؤالدین، لالہ موسیٰ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، رینالہ خورد، جہلم، بصیرپور، بہاولپور، خانیوال، گجرات، ماموں کانجن، بھیرہ، کوٹ مومن، جوہر آباد، پھلروان، کروڑ لعل عیسن اور نارنگ منڈی۔

○ ٹیکسوں کے نفاذ کے خلاف ڈاکٹروں نے بھی ہڑتال کی پرائیویٹ کلینک مکمل طور پر بند رہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں صرف ایمرجنسی مریض دیکھے گئے۔ معمول کے آپریشن ملتوی کر دیئے گئے۔ 19۔20۔ اگست کو بھی ہڑتال کا اعلان کیا گیا ہے۔

○ وزیر داخلہ مسٹر نصیر اللہ خان بابر نے کہا ہے کہ ہڑتال کرنے والوں کو یہ احساس کرنا چاہئے کہ عوام کو بنیادی سہولتوں کی ضرورت ہے۔

○ ہڑتال کے دوران لاہور میں صدر، مال روڈ ٹریڈرز اور پیپلز پارٹی کے رہنما کی دوکانوں پر فائرنگ کی گئی۔ ہڑتال کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں مختلف تاجران پنجاب اور انجمن تاجران لاہور کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ ڈنڈے بردار نوجوانوں کی ٹولیاں زبردستی دکانیں بند کرواتی رہیں۔ چنانچہ بعض دکانداروں نے ان کے جانے کے بعد دوکانیں پھر کھول لیں۔ مال روڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن نے کہا کہ ہماری ہمدردیاں مسلم لیگ کے ساتھ ہیں لیکن اس کا ہر فیصلہ قبول نہیں کر سکتے۔

○ موجودہ حکومت کے دور میں 10 بار ہڑتال ہوئی۔ 12 روز کاروبار مکمل بند رہا۔ سب سے زیادہ ہڑتالیں بجٹ کے خلاف ہوئیں۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ ہر محب وطن شہری ہڑتال کو کامیاب بنائے۔ تبدیلی قوم کا آئینی اور قانونی حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ کامیاب ترین ہڑتال حکمرانوں کی سیاسی موت ہے۔ قوم کو مبارکباد دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ہڑتال کو ناکام بنانے کی سرتوڑ کوشش کی۔ لیکن قوم نے شاندار اتحاد کا مظاہرہ کیا۔

○ بھارت نے ٹینک شکن ناگ میزائل کا بھی کامیاب تجربہ کر لیا ہے ناگ بھارتی میزائل سازی کی تاریخ میں تیسرا اہم واقعہ ہے۔

○ پشاور سے اغوا کئے جانے کے بعد قتل ہونے والے کمشنر انکم ٹیکس کے قاتلوں کو پکڑنے والوں کے لئے سوا کروڑ روپے انعام مقرر کر دیا گیا ہے۔ اس مسئلے پر بارہ میں آپریشن بھی ہو گا۔ حکومت نے شلابہ قمبر خیل کے خلاف سخت تادیبی اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔ اس قبیلے کے پانچ افراد نے کمشنر کو پشاور سے اغوا کرنے کے بعد قتل کر دیا۔

○ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے بھارتی یوم آزادی پر مقبوضہ کشمیر میں یوم سیاہ منانے کا اعلان کر دیا ہے۔ 14۔ اگست کو مقبوضہ کشمیر میں پاکستان کا یوم آزادی دھوم دھام سے منایا جائے گا۔

○ گورنر پنجاب نے کہا کہ شمالی لاہور کی حالت کو جنگی بنیادوں پر بہتر بنایا جائے گا۔ غفلت کرنے والوں کو سزا ملے گی۔

○ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سید سجاد علی شاہ نے کہا ہے کہ کوئی آئینی بحران نہیں ہے۔ ججوں کے متعلق صحیح سمت میں پیش رفت ہو رہی ہے۔ عدلیہ کو عوام کا اعتماد حاصل ہے۔

○ وفاقی شریعت کورٹ کے جج مسٹر جسٹس شفیع محمدی نے کہا ہے کہ میں نے جیلیں دیکھی ہیں۔ توہین عدالت کی سزا سے نہیں ڈرتا۔ سپریم کورٹ طے تو کرے کہ توہین عدالت کیا ہوتی ہے؟ افسوس اس بات کا ہے کہ بعض ریٹائرڈ جج صاحبان کھلم کھلا اس فیصلے پر تنقید کر رہے ہیں۔ اس وقت مجھے توہین عدالت کا نوٹس دینے والے کہاں ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیکھنا یہ ہے کہ سپریم کورٹ اونچی عدالت ہے یا وفاقی شرعی عدالت۔ یا دونوں برابر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن و حدیث سے کوئی بالا نہیں جو خود کو غیر متنازعہ سمجھے وہ تو خدائی کا دعویدار ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ادارے پر تنقید نہیں کی۔ فیصلے پر رائے دی ہے۔ اس فیصلے کو شائع ہونے دیا جاتا تو لوگ سمجھ جاتے کہ شور کیوں مچایا جا رہا ہے۔

○ کمشنر سرگودھا کے قتل کے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

نور کراکری اینڈ ڈیکوریشن ہاؤس
ملکی و باٹا کراکری۔ کچن ویئر۔ پلاسٹک ویئر
کا مرکز
ماموں مارکیٹ (گلی کے اندر) اقصیٰ چوک ربوہ

عورتوں اور بچوں کی شافی علاج گاہ
جنبہ ہومیو ہسپتال
24 گھنٹے سروس
32/2 دارالبرکات ربوہ فون نمبر 211219

امراض جلد، گرمی جگر، مثانہ، گیس، کمزوری اعصاب کا خاتمہ
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ
امراض زنانہ مردانہ، خوف، دہشت گھبراہٹ کمی نیند کے معالج

ہومیو پیتھک
جرمنی کی سیل بند ادویات
خصوصی رعایت کے ساتھ
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار۔ ربوہ
فون: ۲۱۲۳۹۹ گھر: ۲۱۱۳۹۹

ہر قسم کی غیر ملکی کرنسی سے متعلق لین دین کا با اعتماد ادارہ
SPECIALISED IN FEBC DRAFT AND T.T ETC.
T. M. FOREIGN EXCHANGE CENTRE
329-G PANORAMA CENTRE, THE MALL LAHORE (PAK)
TEL. (92-42) 6368656, 6368389, 6369064, 6303235

ضرورت برائے
COMPUTER DATA ENTRY Operator
ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کیلئے ایک عدد کمپیوٹر Data Entry Operator کی ضرورت ہے۔
اکاؤنٹس کے تجربے کو ترجیح دی جائے گی۔ اپنی درخواستیں
پوسٹ بکس نمبر 18 جی ٹی روڈ
پاکستان چپ بورڈ (پرائیویٹ) لمیٹڈ جہلم
کو روانہ کریں
فون نمبر: 0541-622428-9

سامان صابن فیکٹری برائے فروخت
تین عدد کڑاہ بمعہ مدھانی۔ بھٹیائی والی مشین لادیاں۔ سوپ سٹون۔ پلاسٹک بیگ پرنٹڈ بانس وغیرہ۔ ہڈ برائے ٹویوٹا ہائی ایس ایک عدد صوفہ سیٹ
رابطہ: الفردوس کلاتھ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
Ph: (04524) 211434-212434
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Fax: (04524) 534